Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

ہم چاہتے ہیں کہ اپنے ان بندوں پر احسان کریں جنھیں اس زمین میں کمزور بنادیا گیا ہے اورانھیں قائد و امام بناکر " زمین کا وارث بنادیں" ۔(سورۂ قصص آیت
5
)۔
اس پروردگار نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اس دین کو تمام ادیان پر غالب بنادے چاہے یہ " بات مشرکین کو کتنی ہی ناگوار کیون نہ ہو" (سورۂ صف آیت
9
)۔
پروردگار نے تم میں سے ایمان و کردار والوں سے وعدہ کیاہے کہ انھیں روئے زمین پر اسی طرح اپنا جانشین بنائے گا " جس طرح پہلے والوں کو بنایا ہے اور ان کے لئے اس دین کو غالب بنادے گا جسے ان کیلئے پسندیدہ قرار دیاہے اور ان کے خوف کو امن میں تبدیل کردے گا اور یہ سب ہماری عبادت کریں گے اور کسی شے کو ہمارا شریک نہ قرار دیں گے اور اگر کوطی شخص اس کے بعد بھی انکار کرے تو اس کا شمار فاسقین میں ہوگا"۔(سورۂ نور نمبر
55
)۔
1169
۔ رسول
اکرم!
قیامت اس وقت تک برپا نہ ہوگی جب تک میرے اہلبیت (ع) میں سے ایک شخص حاکم نہ ہوجائے جس کا نام میرا نام ہوگا ۔(مسندابن حنبل
2
ص
10
/
3571
از عبداللہ بن مسعود)۔
1170
۔ رسول
اکرم!
یہ دنیا اس وقت تک فنانہ ہوگی جب تک عرب کا حاکم میرے اہلبیت (ع) میں سے وہ شخص نہ ہوجائے جس کا نام میرا نام ہوگا ۔(سنن ترمذی
4
ص

505
/
2230
سنن ابی داؤد ،
3
ص
107
/
4282
مسند ابن حنبل ،
2
ص
11
/
3573
المعجم الکبیر ،
10
ص
131
/
10208
الملاحم والفتن نمبر ،
148
بشارة المصطفیٰ ص ،
281
)۔
1171
۔ ابولیلی
!

رسول اکرم نے علی (ع) سے فرمایا کہ تم میرے ساتھ جنّت میں ہوگے اور سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والوں میں... میں ، تم ، حسن (ع) حسین (ع) اور فاطمہ (ع) ہوں گے۔

یا علی (ع) ! ان کینوں سے ہوشیار رہنا جو لوگوں کے دلوں میں چھپے ہوئے ہیں اور ان کا اظہار میری موت کے بعد ہوگا، یہی وہ لوگ ہیں جن پر خدا کی بھی لعنت ہے اور تمام لعنت کرنے والوں کی بھی لعنت ہے۔

یہ کہہ کر آپ نے گریہ فرمایا ... اور فرمایا کہ جبریل نے مجھے خبر دی ہے کہ یہ لوگ علی (ع) پر ظلم کریں گے اور یہ سلسلۂ ظلم قیام قائم (ع) تک جاری رہیگا اس کے بعد ان کا کلمہ بلند ہوگا اور لوگ ان کی محبت پر جمع ہوجائیں گے اور دشمن بہت کم رہ جائیں گے اور انھیں برا سمجھنے والے ذلیل ہوجائیں گے اور ان کی مدح کرنے والوں کی کثرت ہوگی اور یہ سب اس وقت ہوگا جب زمانہ کے حالات بالکل بدل جائیں گے، بندگان خدا کمزور ہوجائیں گے لوگ راحت و آرام سے مایوس ہوجائیں گے اور پھر ہمارا قائم مہدی قیام کرے گا ایک ایسی قوم کے ساتھ جن کے ذریعہ پروردگار حق کو غالب بنادے گا ، باطل کی آگ کوان کی تلوار کے پانی سے بجھادے گا اور لوگ رغبت یا خوف سے بہر حال ان کا اتباع

کرنے لگیں گے۔
اس کے بعد فرمایا، ایہا الناس ! کشائش حال کی خوشخبری مبارک ہو کہ اللہ کا وعدہ بہر حال سچاہے، وہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتاہے اور اس کا فیصلہ رد نہیں ہوسکتاہے، وہ حکیم بھی ہے اور خبیر بھی ہے اور خدا کی فتح بہت جلد آنے والی ہے۔
خدایا یہ سب میرے اہل ہیں ، ان سے رجس کو دور رکھنا اور انھیں پاک و پاکیزہ رکھنا، خدایا ان کی حفاظت و رعایت فرمانا اور تو ان کا ہوجانا اور ان کی مدد کرنا، انھیں عزت دینا اورذلت سے دوچار نہ ہونے دینا اور مجھے انھیں کے ذریعہ باقی رکھنا کہ تو ہر شے پر قادر ہے۔ (ینابیع الموده
3
ص
279
/
72
مناقب خوارزمی ،
62
/
31
(امالی طوسی (ر ،
351
/
726
)۔
1172
۔ رسول
!اکرم
لوگو مبارک ہو، مبارک ہو، مبارک ہو، میری امت کی مثال اس بارش کے جیسی ہے جس کے بار ے میں نہیں معلوم ہے کہ اس کی ابتدا زیادہ بہتر ہے یا انتہا۔
میری امت کی مثال اس باغ جیسی ہے جس سے اس سال ایک جما عت کو سیر کیا جائے اور دوسرے سال دوسری جماعت کو سیر کیا جائے اور شائد آخر میں وہ جماعت ہو جو وسعت میں سمندر، طول میں عمیق تر اور محبت میں حسین تر اہواور بھلا وہ امت کس طرح تباہ ہوسکتی ہے جس کی ابتدا میں میں ہوں اور میرے بعد بارہ صاحبان بخت اور ارباب عقل ہوں اور مسیح عیسی بن مریم بھی ہوں ، ہاں ان کے درمیان وہ افراد ہلاک ہوجائیں گے جو ہرج و مرج کی (پیداوار ہوں گے کہ نہ وہ مجھ سے ہوں گے اور نہ میں ان سے ہوں گا۔(عیون اخبار الرضا (ع
1
/
52
/
18
خصال ،
476
/

39
كمال الدين ،
269
/
14
روايت حسين بن زيد، كفايته الاثر ص
231
روايت يحيىٰ بن جعده بن ہبيره ، العمدة ،
432
/
906
روايت مسعده عن الصادق (ع))۔
1173
۔
!حذيفه
میں نے رسول اکرم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ اس امت کے لئے باعث افسوس ہے کہ اس کے حکام جابر و ظالم ہوں گے اور لوگوں کو قتل کریں گے ، اطاعت گذاروں کو خوفزدہ کریں گے علاوہ اس کے کہ کوئی انھیں کی اطاعت کا اظہار کردے ، نتیجہ یہ ہوگا کہ مومن متقی بھی زبان سے ان کے ساتھ دے گا اور آل سے دور بھاگے گا ، اس کے بعد جب پروردگار چاہے گا کہ اسلام کو دوبارہ عزت عنایت کرے تو تمام جابروں کی کمر توڑ دے گا کہ وہ جو بھی چاہے کرسکتاہے اور کسی بھی امت کو تباہی کے بعد اس کی اصلاح کرسکتاہے۔
اس کے بعد فرمایا ۔ حذیفہ ! اگر اس دنیا میں صرف ایک دن باقی رہ جائے گا تو پروردگار اس دن کو طول د ے گا یہاں تک کہ میرے اہلبیت (ع) میں سے وہ شخص حاکم ہو جس کے ہاتھوں میں زمام اقتدار ہو اور وہ اسلام کو غالب بنادے کہ خدا اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتاہے اور وہ بہت جلد حساب کرنے والا ہے۔(عقد الدرر ص
62
كشف الغمه ،
3
ص
262
حلية الابرار ،
2
ص
704
ينابيع الموده ،
3
ص
298
/
10
)۔

1174
۔ رسول
!اکرم
قیامت اس وقت تک بر پا نہ ہوگی جب تک ہمارا قائم حق کے ساتھ قیام نہ کرے اور یہ اس وقت ہوگا جب خدا اسے اجازت دے دے گا اس کے بعد جو اس کا اتباع کرے گا نجات پائے گا اور جو اس سے الگ ہوجائے گا وہ ہلاک ہوجائے گا ، بندگان خدا، اللہ کو یاد رکھنا اور اس کی بارگاہ میں پہنچ جانا، چاہے برف پر چلنا پڑے کہ وہ خدائے عزوجل کا اور میرا جانشین ہوگا۔(عیون اخبار الرضا (ع) ص
59
/
230
دلائل الامامة ص ،
452
/
428
روایت حسن بن عبداللہ بن محمد الرازی ، کفایتہ الاثر ص
106
روایت ابوامامہ)۔
1175
۔
!سلمان
جب رسول اکرم پر مرض کا غلبہ ہوا تو آپ نے فرمایا کہ تم لوگ باہر جاؤ میں گھر والوں کے ساتھ تخلیہ چاہتاہوں، سب لوگ باہر نکل گئے ، میں نے بھی جانا چاہا تو فرمایا کہ تم میرے اہلبیت(ع) میں ہو۔
اس کے بعد حمد و ثنائے الہی کے بعد فرمایا ، دیکھو میری عترت اور میرے اہلبیت(ع) کے بارے میں خدا سے ڈرتے رہنا کہ دنیا نہ پہلے کسی کے لئے باقی رہی ہے، نہ بعد میں رہے گی اور نہ ہمارے لئے رہنے والی ہے۔
اس کے بعد علی (ع) سے فرمایا کہ سب سے اچھی حکومت حق کی حکومت ہے اور دیکھو تم لوگ ان لوگوں کے بعد حکومت ہے
اوردیکھو تم لوگ ان لوگوں کے بعد حکومت کرو گے ایک دن کے بدلے دو دن، ایک مہینہ کے بدلے دو مہینے اور ایک سال کے بدلے دو سال، (مناقب امیر المومنین (ع) کوفی
2
ص
171
/
250
)۔
1176
۔ امام علی (ع)! آل محمد ہی کے ذریعہ حق اپنے مرکز پر واپس آنے والا ہے اور باطل اپنی جگہ سے زائل ہونے والا ہے۔(نہج البلاغہ خطبہ
239
)۔

1177
۔ امام علی (ع
)!
میں بار بار حملہ کرنے والا اور صاحب حکومت حق ہوں ، میرے پاس عصا بھی ہے اور مہر بھی ہے، میں وہ زمین پر چلنے والا ہوں جو لوگوں سے روز محشر کلام کروں گا۔(کافی
1
ص
198
/
3
روایت ابوالصامت الحلوانی عن الباقر (ع))۔
1178
۔ امام علی (ع
)!
نرید ان نمّن علی الذین استضعفوا ... کی تفسیر کے ذیل میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد آل محمد ہیں جن کے مہدی کو پروردگار سامنے لائے گا، اور اس کے ذریعہ انھیں عزت اور دشمنوں کو ذلت نصب فرمائے گا۔(الغیبتہ الطوسی (ر) ص
184
/
143
روایت محمد بن الحسین)۔
1179
۔ امام صادق (ع
)!
امیر المومنین (ع) نے فرمایا ہے کہ یہ دنیا بیزاری کے بعد ہم پر ویسے ہی مہربان ہوگی جیسے کاٹنے والی اونٹنی اپنے بچہ پر مہربان ہوتی ہے اور اس کے ذیل میں آپ نے آیت " نرید ان نمنّ" کی تلاوت فرمائی ہے ۔(خصائص الائمہ ذیل میں آپ نے آیت "نرید ان نمنّ" کی تلاوت فرمائی ہے۔(خصائص الائمہ ص
70
تاویل الآیات الظاہرہ ص ،
407
شواہد التنزیل ،
1
ص
556
/
590
روایات ربیعہ بن ناجذ، نہج البلاغہ حکمت نمبر
209
تفسیر فرات کوفی ،
314

/
420
)۔
1180
۔ امام علی (ع)! " نرید ان نمن" کے ذیل میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد آل محمد ہیں جن کے مہدی کو پروردگار مشقتوں (کے بعد اقتدار دے گا اور وہ آل محمد کی عزت اور دشمنوں کی ذلت کا سامان فراہم کرے گا، (الغیبتہ الطوسی (ر
184
/
143
روایت محمد بن الحسین بن علی)۔
نوٹ! یہ روایت بعینہ نمبر
1178
میں بیان ہوچکی ہے، اس مقام پر مولف محترم سے اعداد و شمار میں اشتباہ ہوگیا ہے، جوادی
1181
۔ محمد بن
!سیرین
میں نے بصرہ کے متعدد شیوخ سے یہ بات سنی ہے کہ حضرت علی (ع) بن ابی طالب (ع) جنگ جمل کے بعد بیمار ہوگئے اور جمعہ کا دن آگیا تو آپ نے اپنے فرزند حسن (ع) سے کہا کہ تم جاکر نماز جمعہ پڑھادو۔
وہ مسجد میں آئے اور منبر پر جاکر حمد و ثنائے پروردگار اور شہادت و صلوات کے بعد فرمایا۔
ایہا الناس ! پروردگار نے ہمیں نبوت کے ساتھ منتخب کیا ہے اور تمام مخلوقات میں مصطفیٰ قرار دیاہے، ہمارے گھر میں کتاب اور وحی نازل کی ہے اور خدا گواہ ہے کہ جو شخص بھی ہمارے حق میں ذرا کمی کرے گا پروردگار اس کی دنیا و آخرت دونوں کم کردے گا اور ہمارے سر پر جو حکومت چاہے قائم ہوجائے، آخر کا ہماری ہی حکومت ہوگی " اور یہ بات تمھیں ایک عرصہ کے بعد معلوم ہوجائے گی " ۔ سورۂ ص آیت
88
)۔
اس کے بعد نماز پڑھائی اور اس واقعہ کی خبر حضرت علی (ع) تک پہنچا دی گئی ، نماز کے بعد جب حضرت حسن (ع) باپ کے پاس پہنچے تو حضرت دیکھ کر بیساختہ رونے لگے اور فرزند کو کلیجہ سے لگار کر پیشانی کا بوسہ دیا، فرمایا " یہ ایک ذریت ہے جس میں ایک کا سلسلہ ایک سے ملا ہواہے اور پروردگار بہت سننے والا اور جاننے والا ہے۔" آل عمران آیت
34
(امالی طوسی (ر)
82
/
121
/
104
/
159
بشارۃ المصطفیٰ ص ،

263
مناقب ابن شہر آشوب ،
4
ص
11
)۔
1182
۔ امام حسن (ع) نے سفیان ابی لیلیٰ سے گفتگو کرتے ہوئے فرمایا سفیان مبارک ہو، یہ دنیا نیک و بد سب کیلئے یونہی رہے گی یہاں تک کہ پروردگار آل محمد کے امام برحق کو منظر عام پر لے آئے
۔ (شرح
نہج البلاغہ معتزلی
16
/
45
روایت سفیان بن ابی لیلیٰ ، مقاتل الطالبیین ص
76
الملاحم والفتن ص ،
99
) ۔
1183
۔ امام حسن (ع) نے خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ پروردگار نے جب بھی کسی نبی کو بھیجا ہے تو اس کے لئے نقیب ، قبلہ اور گھر کا بھی انتخاب کیا ہے، قسم ہے اس ذات کی جس نے حضرت محمد کو نبی برحق بنایاہے، جو شخص بھی ہم اہلبیت (ع) کے حق میں کمی کرے گا خدا اس کے اعمال میں کمی کردے گا اور ہم پر جو بھی حکومت گذرجائے، آخر کا رِ حکومت ہماری ہی ہوگی اور یہ بات تھوڑے عرصہ کے بعد معلوم ہوجائے گی ۔ (مروج الذہب
3
ص
9
نثر الدر ،
1
ص
328
)۔
1184
۔ امام باقر (ع
)!
میں نے کتاب علی (ع) میں دیکھاہے کہ " ان الارض اللہ ...(سورہ اعراف آیت
128
سے مراد ہیں اور میرے اہلبیت(ع) ہیں کہ پروردگار نے ہمیں اس زمین کا (
وارث بنایاہے اور ہمیں وہ متقی ہیں جن کے لئے انجام کار ہے، یہ ساری زمین ہمارے لئے ہے لہذا جو بھی کسی زمین

کو زندہ کرے گا اس کا فرض ہے کہ اسے آباد رکھے اور اس کا خراج امام اہلبیت (ع) کو ادا کرتا رہے اور باقی خود استعمال کرے لیکن اگر زمین کو بیکار چھوڑ دیا اسے خراب کردیا اور دوسرے مسلمان نے لے کرآباد کرلیا اور زندہ کرلیا تو وہ چھوڑ دینے والے سے زیادہ صاحبِ اختیار ہے اور اسے امام اہلبیت (ع) کو اس کا خراج ادا کرنا پڑے گا اور باقی اس کے لئے حلال رہے گی یہاں تک کہ ہمارے قائم کا ظہور ہوجائے اور وہ تلوار اٹھاکر ساری زمینوں پر قبضہ کرلے اور انھیں اغیار کے قبضہ سے نکال لے تو صرف جس قدر زمین ہمارے شیعوں کے قبضہ میں ہوگی اسے انھیں دیدیا جائے گا اور باقی امام کے قبضہ میں ہوگی۔(کافی
1
ص
407
/
1
روایت ابوخالد کابلی)۔
1185
۔ ابوبکر
الحضرمی!
جب حضرت ابوجعفر باقر (ع) کو شام سے عبدالملک بن ہشام کے پاس لایا گیا اور دروازہ پر لاکر روک دیا گیا تو ہشام نے درباریوں سے کہا کہ جب تم لوگ دیکھو کہ میں محمد (ع) بن علی (ع) کو برا بھلا کہہ رہاہوں تو سب کے سب انھیں برا بھلا کہنا اور اس کے بعد آپ کو دربار میں طلب کیا گیا ، آپ نے داخل ہوکر تما م لوگوں کو سلام کیا اور بیٹھ گئے، ہشام کو یہ بات سخت ناگوار گذری کہ نہ حاکم کو خصوصی سلام کیا اور نہ بیٹھنے کی اجازت طلب کی چنانچہ اس نے سرزنش شروع کردی
اور کہا کہ تم لوگ ہمیشہ مسلمانوں میں تفرقہ پیدا کرتے ہو اور لوگوں کو اپنی طرف دعوت دے کر جہالت اور نادانی کی بناپر امام بننا چاہتے ہو؟
یہ کہہ کر وہ خاموش ہوا تو درباریوں نے وہی کام شروع کردیا، جب سب خاموش ہوئے تو حضرت نے فرمایا کہ لوگو! تم کدھر جارہے ہو اور تمھیں کہاں گمراہ کیا جارہاہے، ہمارے ہی اول کے ذریعہ تمھیں ہدایت دی گئی ہے اور ہمارے ہی آخر پر تمھارا خاتمہ ہونے والا ہے ، اگر تمھارے پاس دنیا کی حکومت ہے تو آخری اقتدا ر ہمارے ہی ہاتھوں میں ہے جس کے بعد کوئی ملک نہیں ہے کہ عاقبت صرف صاحبان تقویٰ کے لئے ہے۔(کافی
1
ص
471
/
5
)۔
1186
۔ امام باقر (ع
)!
یاد رکھو کہ بنئ امیہ کے واسطے بھی ایک ملک ہے جسے کوئی روک نہیں سکتاہے اور اہل حق کو بھی ایک دولت ہے جسے پروردگار ہم اہلبیت(ع) میں سے جسے چاہے گا عطا کردے گا لہذا جو اس وقت تک باقی رہ گیا ، وہ بلندترین منزل پر ہوگا اور اگر اس سے پہلے مرگیا تو خدا اسی میں خیر قرار دے گا ۔ (الغیبتہ النعمانی ص
195

/
2
روایت ابوالجارود)۔ ،
1187
۔ امام باقر (ع
)!
قل جاء الحق و زہق الباطل کے ذیل میں فرماتے ہیں کہ جب قائم آل محمد قیام کریں گے تو باطل کا اقتدار ختم ہوجائے "
گا۔ (کافی
8
ص
287
/
432
روایت ابوحمزہ)۔
1188
۔ امام صادق (ع)! ہمارے بھی دن ہیں اور ہماری بھی حکومت ہے خدا جب چاہے گا اسے بھی لے آئے گا ۔(امالی مفید
28
/
9
روایت حبیب بن نزار بن حیان)۔
1189
۔ امام صادق (ع)! بلاؤں کا آغاز ہم سے ہوگا پھر تمھاری نوبت آئے گی اور اسی طرح سہولتوں کی ابتدا ہم سے ہوگی پھر
تمھیں وسیلہ بنایا جائے گا اور قسم ہے ذات پروردگار کی کہ پروردگار تمھارے ذریعہ ویسے ہی انتقام لے گا جیسے پتھر
کے ذریعہ سزا دی ہے۔(امالی مفید
301
/
2
(امالی طوسی (ر ،
74
/
109
روایت سفیان بن ابراہیم الغادمی القاضی)۔
1190
۔ امام صادق (ع
)!
میرے والد بزرگوار سے دریافت کیا گیا کہ قاتلوا لامشرکین کافۃً۔ توبہ نمبر
36
اور " حتی لا تکون فتنہ" ۔ سورہ انفال
39

کا مفہوم کیا ہے؟
تو فرمایا کہ اس کی ایک تاویل ہے جس کا وقت ابھی نہیں آیاہے اور جب ہمارے قائم کا قیام ہوگا تو جو زندہ رہے گا وہ اس تاویل کو دیکھ لے گا جب دین پیغمبر وہاں تک پہنچ جائے گا جہاں تک رات کی رسائی ہوگی اور اس کے بعد روئے زمین پر کوئی مشرک نہ رہ جائے گا۔ (تفسیر عیاشی
2
ص
56
/
48
روایت زراره ، مجمع البیان روایت زراره
4
ص
83
ینابیع المودة ،
3
ص
239
/
13
)۔
1191
(۔ امام صادق (ع
نے"
وعد الله الذین امنوا منکم و عملوا الصالحات ... سوره نور آیت
55
کی تفسیر میں فرمایا کہ یہ آیت حضرت قائم اور ان کے اصحاب کے بارے میں ہے
۔ (الغیبته
للنعمانی
240
/
35
از ابوبصیر، تاویل الآیات الظاہره ص
365
ینابیع الموده ،
3
ص
345
/
32

(از امام باقر (ع ،
) ۔
1192
۔ دعائے ندبہ آل محمد کے بارے میں پروردگار کا فیصلہ اسی طرح جاری ہوا ہے جسمیں بہترین ثواب کی امیدیں ہیں اور زمین اللہ کی ہے جسے چاہتاہے اس کا وارث بنادیتاہے اور انجام کا بہر حال متقین کے لئے ہے اور ہمارا پروردگار پاک و پاکیزہ ہے اور اس کا وعدہ سچا اور برحق ہے اور وہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرسکتاہے کہ وہ صاحب عزت و غلبہ بھی ہے اور صاحب حکمت
بھی ہے۔(بحار الانوار
102
/
106
از مصباح الزائر از محمد بن علی بن ابی قرہ از کتاب محمد بن الحسین بن سفیان البزوفری)۔

Source URL:
https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%A7%D9%88%D9%84-%D8%A8%D8%B4%D8%A7%D8%B1%D8%A7%D8%AA-%D8%AD%DA%A9%D9%88%D9%85%D8%AA-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9